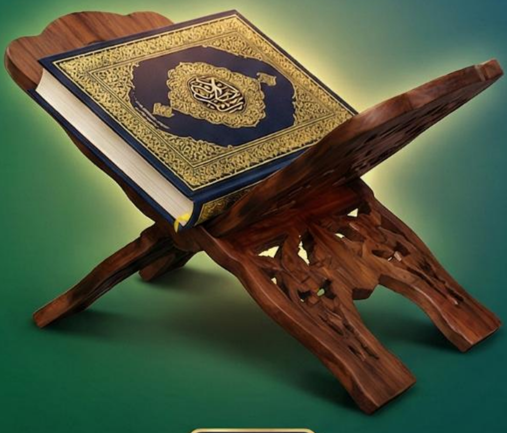
سلسلہ دُروسِ قرآن

پارہ 24

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف

علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ:24

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

فہرست عنوانات

Contents

خلاصہ پارہ چوبیس

چوبیسویں پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ اللہ کی رحمت اتنی وسیع ہے کہ سچی توبہ سے تمام گناہ معاف ہو سکتے ہیں اس لیے کبھی مایوس نہ ہو، نیند ہر رات موت کی یاد دلاتی ہے، دنیا کی ساری دولت قیامت میں کام نہیں آئے گی، اللہ کے مقرب فرشتے ہر مومن کے لیے دعائیں کرتے ہیں، فرعون کا انجام بتاتا ہے کہ طاقت پر غرور تباہی کی راہ ہے اور ایمان پر ثابت قدمی وہ عمل ہے جس کا انعام موت کے وقت فرشتوں کی بشارت ہے۔

چوبیسویں پارے کا پیغام

اللہ کی رحمت کی وسعت، فرشتوں کی دعائیں اور ایمان پر ثابت قدمی کا انعام

سچا دین لانے والے اور تصدیق کرنے والے

چوبیسویں پارے کا آغاز سورۃ الزمر کی جاری آیات سے ہوتا ہے۔ اللہ پر جھوٹ باندھنے والے کو جہنمی قرار دیا اور سچا دین لانے والے رسول اللہ ﷺ اور ان کی تصدیق کرنے والے کو متقی فرمایا۔ مفسرین نے تصدیق کرنے والے سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو مراد لیا ہے جو سب سے پہلے مردوں میں ایمان لائے۔

نیند: موت کی چھوٹی بہن

آیت 42 میں نیند اور موت کا فرق بیان ہوا:

﴿اَللّٰهُ یَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا﴾) الزمر:42 (

یعنی اللہ نیند میں روح قبض کرتا ہے اور موت کی روح مدتِ دراز کے لیے قبض کی جاتی ہے۔ نیند اور موت میں صرف یہ فرق ہے کہ نیند کی روح واپس آتی ہے اور موت کی نہیں۔ ہر رات سوتے وقت یاد رہے کہ شاید صبح نہ ہو اس لیے اپنا حساب صاف رکھو۔

قیامت کے دن دولت بے کار

آیت 47 میں خبردار کیا:

﴿وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ﴾ (الزمر:47)

یعنی اگر ظالموں کے پاس زمین کی ساری دولت اور اتنی اور بھی ہو اور وہ عذاب سے بچنے کے لیے فدیے میں دینا چاہیں تو بھی قبول نہیں ہو گی۔ آج جو دولت جمع کرنے میں حق حلال حرام نہیں دیکھتا اسے قیامت کے اس منظر کی یاد دہانی ضروری ہے۔

گناہگاروں کو امید کی بشارت

آیت 53 قرآن کی سب سے زیادہ امید افزا آیات میں سے ایک ہے:

﴿قُلْ يَاعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ﴾ (الزمر:53)

یعنی کہہ دیجیے اے میرے وہ بندو جو گناہ کرکے اپنی جانوں پر ظلم کر چکے ہیں، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، بے شک اللہ تمام گناہوں کو بخش دے گا، وہ بہت بخشنے والا بہت مہربان ہے۔ جو بھی گناہوں کی دلدل میں پھنسا ہو اور واپسی کی راہ نہ سوجھتی ہو، یہ آیت اس کے لیے اللہ کی طرف سے براہِ راست دعوت ہے۔

جنتیوں اور جہنمیوں کا استقبال

آیت 71 میں دونوں گروہوں کا آخری منظر بیان ہوا کہ کافروں کو گروہ در گروہ جہنم کی طرف ہانکا جائے گا اور توہین آمیز انداز میں استقبال ہو گا جبکہ اہلِ ایمان کو اکرام کے ساتھ جنت کی طرف لے جایا جائے گا:

﴿وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا﴾) الزمر:73 (

یعنی جنت کے دروازے کھلیں گے اور فرشتے کہیں گے سلام علیکم، خوش آمدید، ہمیشہ رہنے کے لیے داخل ہو جاؤ۔

سورۃ المومن: فرشتوں کی دعائیں مومنوں کے لیے

سورۃ المومن کی ابتدا میں اللہ کی صفات بیان ہوئیں کہ وہ گناہ بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب دینے والا اور بڑا احسان فرمانے والا ہے۔ پھر آیت 7 میں عرش اٹھانے والے فرشتوں کی دعا بیان ہوئی:

﴿اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا﴾) المومن:7 (

یعنی عرش اٹھانے والے فرشتے مومنوں کے لیے مغفرت مانگتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ ان کے صالح آباء، بیویوں اور اولاد کو بھی جنت کی دائمی نعمتیں عطا فرما۔ یہ کتنی عظیم نوید ہے کہ اللہ کے مقرب ترین فرشتے ہر مومن کے لیے دعا کرتے ہیں۔

قیامت کا کامل انصاف

آیت 17 میں فرمایا:

﴿اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ﴾ (المومن:17)

یعنی آج ہر نفس کو اس کے کمائے ہوئے کا بدلہ دیا جائے گا، آج کوئی ظلم نہیں۔ وہاں ظالموں کا کوئی حمایتی اور سفارشی نہیں ہوگا اور اللہ خیانت کرنے والی آنکھوں اور سینوں کے رازوں کو بھی جانتا ہے۔

فرعون کی عبرت: آگ پر روزانہ پیش ہونا

آیت 46 میں فرعون کے انجام کا ذکر ہوا:

﴿اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ﴾ (المومن:46)

یعنی آلِ فرعون کو صبح و شام آگ پر پیش کیا جاتا ہے اور جب قیامت آئے گی تو حکم ہوگا کہ آلِ فرعون کو سب سے سخت عذاب میں داخل کرو۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ عذابِ قبر برزخ میں قیامت سے پہلے ہی شروع ہو جاتا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے اپنا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیا اور اللہ نے انہیں ہر سازش سے محفوظ رکھا۔

جہنمیوں کی التجا اور پچھتاوا

آیت 49 میں جہنمیوں کا منظر بیان ہوا کہ وہ جہنم کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے رب سے ایک دن کے لیے عذاب میں تخفیف کی درخواست کرو۔ جواب ملے گا:

﴿قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَکُ تَاْتِیْکُمْ رُسُلُکُمْ بِالْبَیِّنَاتِ قَالُوْا بَلٰی قَالُوْا فَادْعُوْا وَمَا دُعَآءُ الْکٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلَالٍ﴾ (المومن:50)

یعنی کیا تمہارے پاس رسول نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے؟ وہ اقرار کریں گے۔ کہا جائے گا پھر خود دعا کرو اور کافروں کی دعا بے کار ہے۔

سورۃ حٰم السجدۃ: کفار کی سرکشی اور اعضاء کی گواہی

سورۃ حٰم السجدۃ میں کفار کی انتہائی سرکشی بیان ہوئی کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارے دلوں پر پردے ہیں، کانوں میں ڈاٹ ہے، ہم اور آپ کے درمیان پردہ ہے۔ قومِ عاد کا ذکر ہوا جو اپنی مادی طاقت پر ناز کرتے تھے:

﴿وَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَکْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ﴾ (حٰم السجدۃ:15)

یعنی عاد نے ناحق زمین میں تکبر کیا اور کہا ہم سے بڑھ کر زبردست کون ہے؟ پھر خوفناک آندھی نے ان کا نام ونشان مٹا دیا۔ قیامت کے دن ایک ہولناک منظر بیان ہوا کہ کفار کے کان، آنکھیں اور جلدیں ان کے خلاف گواہی دیں گی۔ وہ اپنی جلدوں سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی؟ جواب ملے گا:

﴿قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰہُ الَّذِیْٓ اَنْطَقَ کُلَّ شَیْءٍ﴾ (حٰم السجدۃ:21)
یعنی ہمیں اسی اللہ نے بلوایا جس نے ہر چیز کو بولنا سکھایا۔

ایمان پر ثابت قدمی کا انعام: فرشتوں کی بشارت

آیت 30 میں ایمان پر ثابت قدم رہنے والوں کو دنیا اور آخرت دونوں میں خوشخبری دی گئی:

﴿اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْہِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَ اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ﴾ (حٰم السجدۃ:30)

یعنی جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور پھر اس پر ثابت قدم رہے، ان پر فرشتے اتریں گے اور کہیں گے کہ نہ ڈرو نہ غمگین ہو اور اس جنت کی بشارت سنو جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ یہ آیت بتاتی ہے کہ ایمان کا محض دعویٰ کافی نہیں بلکہ پوری زندگی اس پر ثابت قدم رہنا ہی اصل ایمان ہے۔

تمام انبیاء پر ایمان: فرضِ عین اور فرضِ کفایہ

آیت 77 میں اللہ نے فرمایا کہ ہم نے آپ سے پہلے بہت رسول بھیجے، ان میں سے بعض کے واقعات بیان کیے اور بعض کے نہیں۔ اس سے اصول نکلا کہ قرآن میں جن انبیاء کے نام ذکر ہیں ان پر نام بنام ایمان فرضِ عین ہے اور باقی تمام انبیاء پر تعداد کے تعین کے بغیر اجمالی ایمان فرض ہے۔

سرکاری سیرت مقابلہ میں شرکت کے لیے

سیرت مقالہ نگاری کورس

06 مارچ	بعد تراویح	رات 10:30 تا 12:00

کورس میں کیا سیکھیں گے؟

- 📘 قومی "مقابلہ سیرت کتب" کیا ہے؟
- 🎯 سیرت مقابلہ میں شرکت کیوں کریں؟
- 📋 سیرت مقابلہ میں کیا کیا شامل ہے؟
- 📖 سیرت مقابلہ کے لیے کتاب کا مختصر منصوبہ
- 📚 سیرت مقابلہ کے لیے متوسط منصوبہ
- 📄 سیرت مقابلہ کے لیے مفصل منصوبہ
- 📝 سیرت مقابلہ کے آسان منصوبے
- 🏗️ سیرت مقابلہ کے محنت و مشقت والے منصوبے
- 💡 بالکل جدا نوعیت کے بالکل نئے منصوبے
- 🧕 خواتین مقابلے کی کس کیٹیگری میں حصہ لیں؟
- ⚖️ سیرت کے لیے اے آئی کا استعمال اچھا یا برا؟
- 🤖 AI / ChatGPT سے منصوبہ کیسے بنوائیں؟
- 🛠️ AI / ChatGPT سے مکمل کام کیسے کروائیں؟
- 🔍 AI / ChatGPT کے کام کو معتبر کیسے بنائیں؟

کلاس آن لائن زوم پر
ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ بھی

داخلہ کی آخری تاریخ: 05 مارچ
رجسٹریشن فیس صرف 500 روپے

داخلہ کے لیے "سیرت" لکھ کر واٹس اپ کریں

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

Hadi Research Institute, International

+92 312 6392663

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی/انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر، کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے "اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں



مدرس

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا

محمد راشد علی عطاری مدنی

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے

ہندوستان: صرف 300 روپے

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے

داخلہ فیس جمع کروا کے

مکمل ریکارڈنگ حاصل کر سکتے ہیں